یا آیُّھا النَّاس!!!

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں سے خطاب

اللہ کی پُکار

اے لوگو!!!

زیر اشراف

مفسرِ قرآن حضرت مولانا سیّد محمد غیاث الدّین صاحبؒ مظاہری الہ آبادی

از

ڈاکٹر سیّد محمد ضیاء الدین مظاہری

ناشر: مکتبہ الاشرف، کریلی، الہ آباد

یآ اَیُّہَا النَّاس!!!

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں سے خطاب

اللہ کی پکار

اے لوگو!!!

زیرِ اشراف

مفسر قرآن حضرت مولانا سید محمد غیاث الدین صاحب مظاہری الہ آبادی

بانی وناظم دار العلوم مرکز اسلامی، راجہ پور، الہ آباد

وصدر فلاح العباد ٹرسٹ، کریلی، الہ آباد

از

سید محمد ضیاء الدین مظاہری الہ آبادی

ناشر

مکتبہ الاشرف۔ کریلی، الہ آباد

Mb. 7839216040

تفصیلات

نام کتاب	:	اللہ کی پکار: اے لوگو!!!
زیرِ اشراف	:	مفسر قرآن حضرت مولانا سید محمد غیاث الدین صاحب مظاہری الہ آبادی دامت برکاتہم
از	:	محمد ضیاء الدین مظاہری الہ آبادی
ناشر	:	مکتبہ الاشرف ۔کریلی، الہ آباد
کمپوزنگ	:	الاشرف کمپیوٹر سینٹر ۴/اے۔۵۴۸ راجہ پور الہ آباد
سن اشاعت	:	۱۴۴۵ھ مطابق فروری ۲۰۲۴ء
تعداد	:	۱۰۰۰

ISBN: 81 - 92543 - 36 - 6

قیمت	:	100/-
ملنے کا پتہ:	:	مکتبہ الاشرف، 9I/2I آزاد نگر، کرامت کی چوکی، کریلی الہ آباد

اِنتِسَابُ

ہراُس

اِنسان

کے نام

جوصرف اپنے مالک کا کہنا مان کر مومن کہلاتا ہے

محمد ضیاء الدین مظاہری

کرو طاعت خدا کی بس وہی معبودِ برحق ہے
اسی کی شان یکتائی جہاں میں آشکارا ہے
اگر اعمال اچھے ہیں تو پاؤ گے بڑے درجے
سمجھ لو امتحاں اس دارِ فانی میں تمہارا ہے

اکبر الہ آبادی

خطابِ ربانی

بہ نسل انسانی

یَا اَیُّـہَا النَّاسُ !!!
یٰبَنِیٓ آدَمَ !!!
یَا اَیُّـہَا الْاِنْسَانُ !!!

مَا غَرَّكَ بِرَبِّکَ الْكَرِيْم

(قرآن کریم)

اے لوگو !!

اے آدم کے بیٹو !!

اے انسان !!

تمہیں کس چیز نے کریم پروردگار کے بارے میں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے؟؟

(قرآن کریم)

فہرست نگارشات

نمبر شمار	موضوع	صفحہ نمبر
۞	کلماتِ تصدیق وتبریک از مفسر قرآن حضرت مولانا سید محمد غیاث الدین صاحب دامت برکاتہم	۱۰
۞	گذارشات از مؤلف	۱۲
۱	توحید یعنی اللہ ایک ہے، اس کا کوئی ساجھی دار نہیں	۱۶
۲	اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی حلال چیزوں کو کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو	۲۰
۳	اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو تمہارا پروردگار تمہارے اوپر نظر رکھے ہوئے ہیں	۲۳
۴	لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی دعوت	۲۷
۵	اے لوگو! تمہارے پاس ''برہان'' اور ''نور'' آچکا ہے اس کو مضبوطی سے پکڑ لو	۲۹
۶	انسانوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے لباس نازل فرمایا	۳۲

	تا کہ وہ اپنی شرمگاہوں کو چھپائیں اور زینت اختیار کریں	
۷	اے لوگو! ایمان لاؤ تا کہ شیطان کے فریب اور دھوکہ سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاؤ	۳۵
۸	اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا	۳۷
۹	رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ماننے والوں کا اکرام اور بات نہ ماننے والوں کا برا انجام	۴۰
۱۰	میں آسمانوں اور زمین کے بادشاہ کی طرف سے پوری دنیا کیلئے رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں	۴۲
۱۱	انسان کی سرکشی کا انجام	۴۴
۱۲	اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی شرکت (شرک) بالکل قابل قبول نہیں	۴۶
۱۳	حق تمہارے پروردگار کی طرف سے آ چکا	۴۸
۱۴	بڑا ہی ہولناک منظر ہوگا!!	۵۰
۱۵	پیدائش، جوانی، بڑھاپا، موت اور پھر دوبارہ زندہ کر دینا یہ سب اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں	۵۳
۱۶	ایمان لانے والوں کیلئے مغفرت اور عزت یعنی جنت کی روزی ہے	۵۷
۱۷	عبادت کے لائق صرف ''اللہ واحد'' ہے	۵۹
۱۸	اپنے مالک کی ہیبت اپنے دلوں میں پیدا کرو	۶۱
۱۹	اللہ ہی تمہارا حقیقی معبود ہے	۶۴

۲۰	اے لوگو خیال رکھو! اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں شیطان دھوکہ نہ دینے پائے	٦٦
۲۱	سب انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں	٦۹
۲۲	اے آدم کے بیٹو! صرف میری ہی عبادت کرو	۷۱
۲۳	قیامت کے دن فیصلہ کا معیار تقویٰ ہوگا	۷۳
۲۴	کس چیز نے تمہیں اللہ واحد کی طرف سے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے؟!	۷۵
۲۵	ہمارا پروردگار ہمیں خوب دیکھ رہا ہے	۷۷

سب کو یہ دعا کرنی چاہیے

حضرت شقیق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یہ دعاء کثرت سے کیا کرتے تھے:

’’ رَبَّنَا اَصْلِحْ بَیْنَنَا وَ اهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَ نَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَ اصْرِفْ عَنَّا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ وَ بَارِكْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَ اَبْصَارِنَا وَ قُلُوْبِنَا وَ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا وَ تُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ وَاجْعَلْنَا شَاکِرِیْنَ لِنِعْمَتِکَ مُثْنِیْنَ بِهَا قَائِلِیْنَ بِهَا وَ اَتِمِمْهَا عَلَیْنَا ‘‘ (آمین)

(اے ہمارے رب، ہمارے آپس کے تعلقات خوشگوار بنادے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور ہم کو ظاہری و باطنی بدکاریوں سے دور رکھ اور ہمارے کانوں کو، ہماری آنکھوں کو، ہمارے دلوں کو اور ہمارے بیوی بچوں کو ہمارے حق میں باعث برکت بنادے اور ہماری توبہ قبول فرما۔ بیشک تو ہی بڑا توبہ قبول کرنے والا بڑا مہربان ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر گذار، ان کا ثنا خواں اور انہیں بیان کرنے والا بنادے اور ان (نعمتوں) کو ہم پر پورا فرمادے۔ (اخرجہ البخاری فی الادب المفرد: ۹۳)

کلماتِ تبریک و استناد

مفسرِ قرآن حضرت مولانا سید محمد غیاث الدین صاحب مظاہری دامت برکاتہم

بانی و ناظم دار العلوم مرکز اسلامی، راجہ پور، الہ آباد
وصدر فلاح العباد ٹرسٹ، کریلی، الہ آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرآن مجید ربِّ کائنات کا کلام، کتابِ ہدایت، نسخۂ شفاء اور صحیفۂ رحمت ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

''وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِين'' (اور ہم قرآن میں سے ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں جو ایمان والوں کے حق میں شفا اور رحمت ہے) (سورۂ بنی اسرائیل: ۸۲)

اس کتاب ہدایت کی تلاوت، اس کا مطالعہ، اس کو خود سمجھنے، دوسروں کو سمجھانے، اس کے پیغام کو اپنی استعداد و صلاحیت اور وسعت و قدرت کے مطابق عام کرنے کی کوشش کرنا ہر صاحب ایمان کے ذمہ لازم ہے، ارشاد ربانی ہے:

'' فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْد ''(پس آپ قرآن کے ذریعہ ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہیں جو میری وعید سے ڈرتا ہو) (سورۂ ق: ۴۵)

اور دوسری جگہ ارشاد ہے:

'' وَذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْ مِنِيْن ''(اور نصیحت کرتے رہئے کیونکہ نصیحت ایمان لانے والوں کو نفع دیتی ہے) (سورۂ ذٰریات: ۵۵)

اور امت مسلمہ کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد ہوا:

''كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

وَ تَنۡہَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰہِ ؕ وَلَوۡ اٰمَنَ اَہۡلُ الۡکِتٰبِ لَکَانَ خَیۡرًا لَّہُمۡ ؕ مِنۡہُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ اَکۡثَرُہُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ''(تم لوگ وہ بہترین امت ہو جو لوگوں کے فائدے کے لئے نکالی گئی ہو، تم بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان لاتے ہو، اور اگر اہل کتاب (بھی) ایمان لاتے تو ان کے لئے زیادہ اچھا ہوتا۔ ان میں سے کچھ تو ایمان والے ہیں اور ان میں سے اکثر نافرمان (کافر) ہیں) (سورۃ: آل عمران: ۱۱۰)

اس لئے زمانہ میں کیسے ہی تغیرات اور انقلابات آئیں اور کتنی ہی تبدیلیاں ہو جائیں، صحیح رہنمائی، کامیابی اور کامرانی کے اصول وضوابط اور امن وسلامتی اور خوشحالی کا راستہ اسی کتاب ہدایت سے ملے گا اور تمام انفرادی واجتماعی اور معاشرتی وسماجی بیماریوں کا علاج اسی نسخۂ شفاء سے ہوگا۔ اس بناء پر ضرورت ہے کہ قرآن مجید کے پیغامِ امن وسلامتی کو ہر سطح پر اصولِ شرعیہ کی پابندی کے ساتھ عام کرنے کی کوشش تسلسل کے ساتھ جاری رہے۔

اسی جذبہ کے تحت زیر نظر رسالہ: **اللہ کی پکار: ''اے لوگو!!!''** اختصار کے ساتھ **''خطابِ ربانی''** کے عنوانات کے مجموعہ کے طور پر کم فرصت حضرات کے استفادہ کے لئے خاص طور پر پیش ہے۔

امید ہے کہ یہ کوشش مفید ثابت ہوگی اور اصحابِ ذوق کے لئے پرکشش بھی۔

خاکسار دعا گو ہے کہ حق تعالیٰ اپنے کلام اور کتابِ ہدایت کی اس خدمت کو شرف قبول سے نوازیں اور اس کے مرتب عزیزم مولوی حافظ ڈاکٹر **سید محمد ضیاء الدین** سلمہ وعافاہ فی الدارین کو مزید علمی، تحقیقی اور دینی خدمات کی توفیق ارزانی فرمائیں اور ان کے علم وعمل، صحت ورزق میں برکت عطا فرمائیں اور ان کی تمام ضروریات کا تکفل فرمائیں۔ (آمین)

احقر سید محمد غیاث الدین غفرلہ
۲۹ / رجب المرجب ۱۴۴۵ھ
۱۰ / فروری ۲۰۲۴ء   شنبہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

گذارشات

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔ امابعد:

اللہ تعالیٰ نے اشرف المخلوقات کے مورثِ اعلیٰ حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا اور انہیں کی پسلی سے ان کی شریکِ حیات حضرت حوا علیہا السلام کی تخلیق فرمائی اور ان دونوں کو جنت کا باسی بنایا، پھر انہیں اپنی حکمت کے تحت اس فانی دنیا میں بھیجا اور ان سے نسل انسانی کے بقاء اور تسلسل کو قائم فرمایا اور اس کی پیدائش کا مقصد بتلا دیا:

''وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْن''

کہ جناتوں اور انسانوں کی پیدائش کا مقصد یہ ہے کہ میری عبادت کریں۔ پھر جنّ وانس کو اپنی بات ماننے اور نہ ماننے کا پورا اختیار دیدیا اور ساتھ ہی بتادیا کہ بات ماننے والے میرے خاص بندے ہوں گے جن کو میں انعامات سے نوازوں گا اور نہ بات ماننے والے مجھ سے دور رہیں گے اور میری سزا کے مستحق قرار پائیں گے۔

اپنی بات اور پیغام پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں انسانوں میں سے کچھ اپنے خاص بندوں کا انتخاب فرمالیا۔ جن کو نبی اور رسول کہتے ہیں۔ جن کے ذریعہ اچھی اور بری باتوں کا فرق بتایا اور یہ کہ وہ اپنے انسان بھائیوں کو یہ بتائیں کہ ہم سب کا ایک خالق اور مالک ہے جو ہمیں کھلاتا پلاتا اور ہماری ہر طرح کی ضروریات پوری کرتا ہے اس لئے ہم کو اسی کا کہنا ماننا چاہیئے اور اسی کے سامنے اپنا سر جھکانا چاہیئے۔ اس سلسلے میں سب سے آخر میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتخاب فرمایا اور ان کو اپنا آخری نبی اور رسول بنایا۔

جس وقت آنحضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ساری دنیا

تقریباً اللہ تعالیٰ کی کھلی ہوئی نافرمانی میں مبتلا ہو چکی تھی اور لوگوں نے ایک اللہ کو چھوڑ کر بہت سارے ''معبودان باطل'' کو اپنا ''رب'' بنالیا تھا۔

ایسے ماحول میں اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا نبی اور رسول بنا کر بھیجا اور اِن کے ذریعہ سب انسانوں کو ''یا ایھا الناس'' اور ''یٰبنی آدم'' جیسے الفاظ سے اپنی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ماننے کی عام دعوت دی۔

ایک بار نہیں دو بار نہیں تین بار نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ نے تقریباً پچیس مرتبہ مختلف جگہوں پر، مختلف زاویئے سے اپنے بندوں کو خطاب کیا اور ان کو ایک اللہ اور ایک رسول پر ایمان لانے اور اپنی طرف سے دی ہوئی کتاب مبین پر عمل پیرا ہونے کی دعوت دی۔

وہ انسان چاہے کالے ہوں، گورے ہوں، کافر ہوں، مشرک ہوں، شہر میں رہنے والے ہوں یا دیہات و بیابان کے رہنے والے ہوں، سب اس دعوت میں برابر کے شریک ہیں۔

الحمدللہ بچپن سے ہی احقر کو حضرت والد صاحب دامت برکاتہم مفسر قرآن حضرت مولانا سید محمد غیاث الدین صاحب دامت برکاتہم کے دروسِ قرآن میں شامل ہونے کا موقع حاصل ہے، بعض بعض سورتوں کی تفسیر تو کئی کئی مرتبہ سننے کا اتفاق ہوا ہے۔ فللہ الحمد والمنۃ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت والد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کا سایہ ہمارے اوپر تادیر صحت اور عافیت کے ساتھ قائم رکھیں اور ان کے فیوض و برکات اور شفقت نیز ان کی آہِ سحر گاہی سے ہمیں نوازتے رہیں۔ (آمین)

قرآن کریم کی تلاوت اور اِن تفسیری دروس میں جو میں نے حضرت والد صاحب دامت برکاتہم سے سنا یا پڑھا یہ سبق حاصل کیا کہ ''توحید'' و ''رسالت'' اور عقیدۂ آخرت، اللہ کے سامنے جوابدہی کی فکر قرآن کریم کا سب سے اہم موضوع ہے۔

جا بجا قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے ''فاتقوا اللہ''، ''فاعبدونی''، ''اعبدوا ربکم''

فاتقو اللہ واطیعون‘‘، ’’اینما کنتم تعبدون‘‘ جیسے عنوانات سے انسان کو کہیں تو دعوت دی ہے اور کہیں ان کے جذبات کو جھنجھوڑا ہے۔

حضرت والد صاحب دامت برکاتہم مجالس میں اکثر فرمایا کرتے ہیں کہ:

’’توحید، وحدانیت، شرک وکفر سے دوری اور آخرت، اللہ کے سامنے جوابدہی، روز جزاء کے حساب وکتاب‘‘ کے عنوانات پر بیان کرنے کی ضرورت ہے، لوگ توحید ہی کو نہیں جانتے، کفر اور شرک کی باتیں اور حرکتیں کرتے رہتے ہیں اور بسا اوقات وہ ایمان سے خارج ہو چکے ہوتے ہیں۔ اس لئے توحید کہ اللہ تعالیٰ اکیلا ہے، اس کو شرکت قبول نہیں، وہی معبود بننے کے لائق ہے، اس کا کوئی ساجھی دار نہیں، وہ بے نیاز ہے، اور اللہ تعالیٰ کا خوف وڈر یہ چیزیں بیان کرنے کی ضرورت ہے‘‘۔

دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ قرآن وحدیث سے کچھ ایسی ہی چیزیں منتخب کی جائیں جس میں توحید ورسالت اور اللہ تعالیٰ سے خوف وہیبت کا بیان ہو اور جو صرف مسلمانوں کے لئے نہ ہو بلکہ ساری کائنات کے انسانوں کے لئے عام ہو۔

مسلمان تو بہر حال مسلمان ہیں ہی، اگر یہ نہیں عمل کریں گے تو ان کو ہر طرح سے بتایا سمجھایا جا سکتا ہے لیکن جو ابھی دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہوئے ہیں ان کو بھی تو پتہ چلنا چاہئے کہ واقعۃً ہمارا بھی وہی ایک معبود برحق ہے، عناداً ہم اس بات کو تسلیم کریں یا نہ کریں، ہم کو بھی اسی کی بات کو سننا اور ماننا چاہئے۔

اسی احساس کے پیش نظر قرآن کریم کی ان آیات کو جمع کیا جن میں اللہ تعالیٰ نے بندوں کو توحید ورسالت اور فکر آخرت کی دعوت دی ہے، اور کہیں ’’یاایہاالناس‘‘ کہہ کر مخاطب کیا اور کہیں ’’یٰبنی آدم‘‘ کہہ کر بلایا تو کہیں ’’یاایہاالانسان‘‘ کہہ کر ہماری اوقات یاد دلائی ہے۔

کتاب ترتیب دینے میں ایسا طرز اختیار کیا گیا ہے کہ پڑھنے والا اکتائے

نہیں، بلکہ اگر ایک سطر بھی پڑھ لے تو اُس کے دل میں چوٹ لگ جائے اور کچھ نہ کچھ اس کا اثر محسوس کرے، اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بعید نہیں کہ وہی سطر اس کے ایمان والا بننے اور صحیح راستہ پر چل پڑنے کا ذریعہ بن جائے۔

الحمدللہ حضرت والد صاحب دامت برکاتہم کی زیر سرپرستی ونگرانی دینی، علمی و تحقیقی کام سیکھنے اور کرنے کا موقع اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم اور والد صاحب دامت برکاتہم کی دعاؤں اور توجہات سے میسر ہیں، اس پر اللہ جل شانہ کا جتنا بھی شکر ادا کروں حق یہ ہے کہ حق ادا نہیں ہوسکتا۔

باوجودیکہ حضرت والد صاحب کو مستقل ضعف ونقاہت رہتی ہے لیکن جب بھی میں نے کوئی دینی، علمی اور تحقیقی کاوش پر نظر فرمانے کی درخواست اور گذارش کی آپ نے کبھی بھی مجھے نامراد نہیں لوٹایا بلکہ اس پر تصدیقی اور تبریکی کلمات بطور مہر ثبت فرمائے اور خاکسار کے لئے تشجیعی، حوصلہ افزا اور دعائیہ کلمات سے سرفراز فرمایا۔ اللھم احفظنا من جمیع الشرور والفتن ما ظہر منہا و ما بطن۔

بارگاہِ قدس میں دست بدستہ عرض گذار ہوں کہ اللہ تعالیٰ حضرت والد صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور والدۂ محترمہ ومکرمہ کی حیاتِ مبارکہ میں برکت عطا فرمائے اور آپ کا سایہ عاطفت ہمارے اوپر تادیر صحت اور عافیت کے ساتھ قائم ودائم رکھیں اور ان کے فیوض و برکات علمیہ وعملیہ اور شفقت نیز ان کی دعائے سحر گاہی سے ہمیں نوازتے رہیں۔ (آمین)

محمد ضیاء الدین غفرلہ
آزاد نگر، کرامت کی چوکی
کریلی، الہ آباد، یوپی، ہندوستان
۲۱؍رجب المرجب ۱۴۴۵ھ
مطابق ۳۱؍جنوری ۲۰۲۴ء یوم الاربعاء

توحید یعنی اللہ ایک ہے، اس کا کوئی ساجھی دار نہیں

اَعُوذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم ○
بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ○

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اعبُدُوا رَبَّکُمُ الَّذِی خَلَقَکُم وَ الَّذِینَ مِن قَبلِکُم لَعَلَّکُم تَتَّقُونَ ○

اَلَّذِی جَعَلَ لَکُمُ الاَرضَ فِرَاشاً وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً ص وَ اَنزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخرَجَ بِہٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزقاً لَّکُم ج فَلَا تَجعَلُوا لِلّٰہِ اَندَاداً وَّ اَنتُم تَعلَمُونَ○ (سورۃ البقرۃ:۲۱،۲۲)

اے لوگو!!!

اپنے اس پروردگار کی عبادت کرو جس نے تم کو پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے، عجب نہیں کہ تم (دوزخ سے) بچ جاؤ۔

جس نے تمہارے لئے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعہ پھلوں سے تمہارے لئے رزق نکالا، اس لئے نہ ٹھہراؤ اللہ کے لئے مقابل اور تم جانتے بوجھتے ہو۔ (سورۃ البقرۃ:۲۱،۲۲)

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں..

کو عام خطاب فرماتے ہوئے وہ دعوت پیش کی ہے جس کے لئے قرآن مجید نازل ہوا ہے جس کا اصل الاصول توحید ہے۔

یعنی انسان کو مخلوق پرستی چھوڑ کر ایک معبود برحق کی عبادت کی طرف لگ جانا۔

اور..

یہ دعوت ایسے انداز میں دی گئی ہے کہ اس میں دعویٰ کے ساتھ دلائل بھی پوری وضاحت کے ساتھ موجود ہیں کہ معمولی سمجھ بوجھ کا آدمی بھی اگر ان دلیلوں میں غور کرے تو توحید کا اقرار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

اپنے اس پروردگار..

کی عبادت کرو...

''رب''یعنی پروردگار کا لفظ یہ بتا رہا ہے کہ:

جو ذات انسان کی پرورش اس طرح کرتی ہو کہ اس کو ایک قطرہ سے اپنی تربیت اور پرورش کے ذریعہ بڑھا کر ایک بھلا چنگا، عقل و بصیرت والا انسان بنا دے۔

اور پھر..

اس کی ضروریات اور طبیعت ومزاج کے لحاظ سے اس کے لئے وسائل بھی فراہم کردے۔

تو اس ذات..

کے علاوہ اور کوئی بھی عبادت کی مستحق نہیں ہوسکتی۔

تنہا وہی عبادت کی مستحق ہے اور بس۔

پھر اس جملہ میں انسانوں کے تینوں گروہوں کو خطاب ہے اور ہر ایک کے اعتبار سے اس کا مفہوم الگ ہے، چنانچہ:

جب کافروں سے کہا گیا:

''اپنے رب کی عبادت کرو''

تو مطلب یہ ہوا کہ:

مخلوق پرستی چھوڑ کر توحید اختیار کرو اور صرف اللہ واحد کی عبادت کرو۔

اور منافقین کے لئے اس کا مطلب یہ ہوا کہ:

''نفاق چھوڑ کر اخلاص پیدا کرو''

اور..

..گنہگار مسلمانوں کے حق میں یہ معنی ہوئے کہ:

''گناہوں سے باز آجاؤ اور مکمل فرمانبرداری کو اپنا شیوہ اور طریقہ بناؤ''

اور جب پرہیزگار مسلمانوں سے یہ خطاب ہو تو اسکے یہ معنی ہوئے کہ:

''طاعت وعبادت پر ہمیشہ قائم رہو اور اس میں ترقی کے لئے کوشش کرتے رہو''

''رب'' یعنی پروردگار کی چار صفتیں ذکر کی ہیں..

..اور یہ صفتیں سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی اور میں نہیں ہوسکتی ہیں:

ایک یہ کہ:

اللہ تمہارا اور تم سے پہلے کے تمام لوگوں کا پیدا کرنے والا ہے۔

دوسری یہ کہ:

اللہ تعالیٰ نے زمین کو فرش اور آسمان کو چھت بنایا۔

تیسری یہ کہ:

اللہ تعالیٰ نے ہی پانی برسایا۔

چوتھی یہ کہ:

اللہ تعالیٰ نے ہی اس پانی کے ذریعہ پھل پیدا کئے اور اس سے انسان کے لئے غذا مہیا فرمایا۔

اور یہ کہ:

یہ سب چیزیں اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی بڑی سی بڑی مخلوق کے قدرت میں نہیں ہے۔

اس لئے..

اے لوگو!!!

تمہاری نجات کی صورت صرف یہی ہے کہ:

"تم توحید اختیار کرو، شرک سے باز آجاؤ اور
اپنے رب کی
پوری پوری فرمانبرداری کرو"

❁❁❁

اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی حلال چیزوں کو کھاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو

اَعُوذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم O

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم O

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ کُلُوۡا مِمَّا فِی الۡاَرۡضِ حَلٰلًا طَیِّبًا ۫ۖ وَّ لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّیۡطٰنِ ؕ اِنَّہٗ لَکُمۡ عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ O

اِنَّمَا یَاۡمُرُکُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَ الۡفَحۡشَآءِ وَ اَنۡ تَقُوۡلُوۡا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ O (سورۃ البقرۃ:۱۶۸،۱۶۹)

اے لوگو!!!

جو کچھ زمین میں موجود ہیں ان میں سے حلال پاک چیزوں کو کھاؤ۔

اور..

شیطان کے قدم بقدم مت چلو۔

بیشک وہ یعنی شیطان تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے۔

وہ تو بس..

تمہیں برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے۔

اور یہ کہ:

تم اللہ کے ذمہ وہ باتیں لگاؤ جو تم نہیں جانتے ہو۔ (سورۃ البقرۃ:۱۶۸،۱۶۹)

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

جن جانوروں کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے اُن کو بتوں، دیوی دیوتاؤں اور کسی بھی غیر اللہ کے نام کر کے حرام نہ بناؤ۔

یہ تو..

شیطان کے نقش قدم کی پیروی کرنا ہے..

اس لئے

اللہ تعالیٰ نے جو حلال اور پاکیزہ چیزیں پیدا کی ہیں ان کو کھاؤ اور اپنے استعمال میں لاؤ۔

اور اگر..

..کسی سے اَن جانے میں ایسی غلطی ہوگئی کہ کسی جانور کو غیر اللہ کے نام کر دیا تو اپنے اس خیال اور عقیدے سے توبہ کرے اور اس کو شرعی طریقہ سے ذبح کر کے اپنے لئے حلال کر لے۔

اور اگر ایسا نہیں کیا تو..

وہ حرام ہی رہے گا۔

اور..

..اس شرکیہ عقیدہ کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے وعید کا مستحق ہوگا۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

یہ سب شیطان کے وسوسے اور خیالات ہیں۔

اور وہ یعنی شیطان

تمہیں ایسی ہی بری، گندی اور بے حیائی کی باتوں کا حکم دیتا ہے۔

اور تو اور..

وہ تمہیں اللہ تعالیٰ پر بھی بہتان لگانے کا مشورہ بھی دے ڈالتا ہے تا کہ..

اے لوگو!!!

شیطان اپنے ساتھ تم کو بھی جہنم میں لے جائے
اس لئے
تم اللہ تعالیٰ کا کہنا مانو اور اس کے فرمانبردار بن جاؤ

۞۞۞

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرتے رہو
تمہارا پروردگار تمہارے اوپر نظر رکھے ہوئے ہیں

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّ خَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا وَ بَثَّ مِنْھُمَا رِجَالاً کَثِیْراً وَّ نِسَآءً ج وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسَآءَ لُوْنَ بِہٖ وَالْاَرْحَام ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْکُمْ رَقِیْباً O (سورۃ النسآء:۱)

اے لوگو!!

اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا۔

اور..

اسی جان سے اس کا جوڑا پیدا کیا۔

اور..

ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلا دئے۔

اور..

اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کا واسطہ دے کر ایک دوسرے سے مانگتے ہو۔

اور..

رشتہ داریوں (کی حق تلفی سے) ڈرو۔

بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نگرانی رکھے ہوئے ہے

(سورۃ النسآء:۱)

اے انسانو!!!

یہ بات ذہن نشیں کر لو کہ تم سب ایک ہی ماں باپ کی اولاد ہو۔

اس لئے

تمام انسانوں کے اندر آپس میں ہمدردی اور خیر خواہی کا جذبہ ہونا چاہئے۔

اور اِس طرح..

اللہ تعالیٰ کا ڈر اور جذبۂ ہمدردی ان دونوں کو شامل ہو جانے کی وجہ سے دل سے ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی ہو سکے گی۔

اللہ تعالیٰ کے قول ''ایک جان'' سے مراد

حضرت آدم علیہ السلام ہیں

اور ''اُسی جان سے اُس کا جوڑا پیدا کیا'' سے مراد

حضرت آدم علیہ السلام کی بائیں پسلی سے ان کی بیوی حضرت حواء علیہا السلام کو پیدا کیا۔

یہ سب..

انسانی آبادی خواہ وہ کسی ملک کے باشندے ہوں، کسی زبان کے بولنے والے ہوں، کالے ہوں یا گورے، وحشی ہوں یا مہذب، حاکم ہوں یا محکوم، سب کے سب ''آدم'' اور ''حواء'' کی ہی اولاد ہیں۔

سب کے سب..

انسان اور پوری انسانی نسل حضرتِ آدم علیہ السلام ہی کی اولاد ہیں، ایسا نہیں

ہے کہ انسان پہلے کچھ اور تھا بعد میں دھیرے دھیرے ترقی کر کے انسان کا روپ دھار لیا۔

اللہ تعالیٰ کا لفظ ''الارحام'':

رحم کی جمع ہے، ''رَحم'' اس کو کہتے ہیں جس میں بچہ ماں کے پیٹ کے اندر پیدا ہونے سے پہلے رہتا ہے۔

...اور چونکہ رَحمِ مادر ہی..

تمام رشتہ دارِیوں کی بنیاد ہے..

اِس لئے..

مجازاً رشتوں ناطوں کو ''رحم'' اور ''اَرْحام'' کہا جاتا ہے۔

اور..

اُن کے حقوق ادا کرنے کو ''صلہ رحمی''

اور..

اُن کی حق تلفی کو ''قطع رحمی'' کہتے ہیں۔

اس رشتہ میں محرم وغیر محرم، ددھیالی اور ننھیالی سارے رشتہ دار اور اقارب شامل ہیں۔

اے لوگو!!

تم اللہ کے حکموں کی خلاف ورزی کرنے سے ڈرو۔

کیونکہ..

تم اُسی اللہ کے نام کا واسطہ دِلا دِلا کر ایک دوسرے سے اپنے حقوق اور دوسری سہولتوں اور رِعایتوں کا سوال کیا کرتے ہو۔

اور سنو!

رشتہ داروں کی حق تلفی اور رشتوں کو توڑنے سے بھی ڈرو اور بچو۔

اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

''ان لوگوں پر اللہ کی رحمت نازل نہیں ہوگی جن میں کوئی قطع رحمی یعنی رشتہ داری توڑنے والا موجود ہے'' (بیہقی فی شعب الایمان، مشکوۃ،ص:۴۲۰)

اور ارشاد ہے کہ:

''جو یہ پسند کرے کہ اس کے رزق میں کشادگی ہو، وسعت ہو اور اُس کی عمر لمبی ہو تو اُس کو چاہئے کہ وہ صلہ رحمی کرے'' (بخاری،مسلم،مشکوۃ،ص:۴۱۹)

اے لوگو!!!

تم جان لو کہ
اللہ تعالیٰ یہ بھی دیکھ رہا ہے کہ
تم قطع رحمی کرتے ہو یا صلہ رحمی یعنی رشتہ داری جوڑتے ہو یا رشتہ توڑتے ہو اور اُن کے حقوق ادا کرتے ہو یا اُن کے حقوق دبا لیتے ہو
اس لئے ان معاملات میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور رشتوں کا خیال رکھو

لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی دعوت

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

یٰۤاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَکُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّکُمْ فَاٰمِنُوْا خَیْراً لَّکُمْ ط وَ اِنْ تَکْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض ط وَ کَانَ اللّٰہُ عَلِیْماً حَکِیْماًO(سورۃ النساء:۱۷۰)

اے لوگو!!!

تمہارے پاس یہ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے پروردگار کی طرف سے صحیح بات لے کر آئے ہیں..

اس لئے..

تم ایمان لاؤ یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔

اور اگر..

تم انکار کرتے رہے تو بیشک اللہ تعالیٰ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اور..

اللہ بڑا علم والا ہے بڑا حکمت والا ہے۔ (سورۃ النساء:۱۷۰)

اللہ تعالیٰ تمام دنیا کے انسانوں کو خطاب کرتے ہوئے حکم دے رہے ہیں کہ:

اے انسانو!!!

تمہاری نجات صرف اسی میں ہے کہ تم سب لوگ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر ایمان لاؤ۔ اسی میں تمہارے لئے خیر، بھلائی اور بہتری ہے۔

اور یاد رکھو..

اگر تم کفر کرو گے تو زمین و آسمان کے مالک کی نافرمانی کر کے اس کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے۔

اس لئے..

اے لوگو!!!

ہوش میں آؤ

تمہارا خدا بڑا علم والا ہے، ایسا نہیں ہے کہ تم اس کی نافرمانی کرو اور اس کو پتہ نہ چلے

اور حکمت والا بھی ہے، ایسا نہیں کہ وہ اپنے نافرمانوں کو سزا دینے کا طریقہ نہ جانتا ہو

اس لئے اپنے پروردگار کی بات مان لو اور ایمان لا کر مطیع و فرمانبردار بن جاؤ

اے لوگو!
تمھارے پاس ''برہان'' اور ''نور'' آچکا ہے
اس کو مضبوطی سے پکڑلو

اَعُوۡذُ بِا للّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡم O
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم O

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَكُمۡ بُرۡهَانٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ اَنۡزَلۡنَا اِلَيۡكُمۡ نُوۡراً مُّبِيۡناً O
فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَ اعۡتَصَمُوۡا بِه فَسَيُدۡخِلُهُمۡ فِيۡ رَحۡمَةٍ مِّنۡهُ وَ فَضۡلٍ لا وَّ يَهۡدِيۡهِمۡ اِلَيۡهِ صِرَاطاً مُّسۡتَقِيۡماًO

(سورۃ النساء:۴:۱۷۴،۱۷۵)

اے لوگو!!

یقیناً تمھارے پاس تمھارے پروردگار کی طرف سے ایک ''دلیل'' آ چکی ہے..

اور..

ہم نے تمھارے پاس ایک صاف ''نور'' نازل کیا ہے۔

چنانچہ..

جولوگ اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور اُس کو انھوں نے مضبوط پکڑا تو وہ یعنی اللہ

تعالیٰ اُن کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا..

اور..

ان کو اپنے تک پہنچنے کا سیدھا راستہ بتلا دے گا۔ (سورۃ المائدۃ: ۴:۱۷۴، ۱۷۵)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''برہان''

ایسی دلیل کو کہتے ہیں جس کے بعد کسی عذر کی گنجائش نہ رہے۔

اور..

ایسی دلیل کہ جس سے تمام شکوک وشبہات زائل اور ختم ہو جائیں۔

آیت میں لفظ ''برہان'' سے..

مراد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس ہے۔

کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ میں..

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کریمانہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات..

اور..

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات نے ہر مشکل کو آسان تر کر دیا اور ہر پتھر کو موم بنا دیا۔

کہ ہر انصاف پسند کی نظر میں

یہ سب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے روشن دلائل ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس خود ایک مجسم دلیل ہے جس کے بعد کسی دوسری دلیل کی ضرورت نہیں۔

اور لفظ ''نور'' سے مراد

اللہ تعالیٰ کی بابرکت کتاب ''قرآن مجید'' ہے۔

جس کے اندر

کفر اور شرک کی تاریکیوں میں ہدایت کا نور ہے۔

اور جس کے اندر..

تمام انسانوں کے لئے قیامت تک کے لئے ہر چھوٹے بڑے مسئلہ کا حل موجود ہے۔

اے لوگو!!!

خوب سمجھ لو کہ

جس نے اللہ تعالیٰ کی بات مان لی اور اس پر ڈٹا رہا

تو اس کے لئے ڈھیروں انعامات ہیں

علاوہ ازیں

اُس کو دیدارِ الٰہی نصیب ہو گا

اُس کو جنت اور اس کی لازوال نعمتیں عطا ہوں گی

اُس کو اِس دنیا میں اپنے پسندیدہ دین اسلام پر قائم رکھیں گے

❁❁❁

انسانوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے لباس اتارا تا کہ وہ اپنی شرمگاہوں کو چھپائیں اور زینت اختیار کریں

اَعُوذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم O

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم O

یٰبَنِیۤ اٰدَمَ قَدۡ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکُمۡ لِبَاساً یُّوَارِیۡ سَوۡاٰتِکُمۡ وَ رِیۡشاً ط وَ لِبَاسُ التَّقۡوٰی لا ذٰلِکَ خَیۡرٌ ط ذٰلِکَ مِنۡ اٰیٰتِ اللّٰہِ لَعَلَّہُمۡ یَذَّکَّرُوۡنَ O (سورۃ اعراف:۲۶)

اے آدم کی اولاد!!

ہم نے تمہارے لئے لباس پیدا کیا جو تمہارے ستر یعنی تمہارے شرموں کی جگہوں کو چھپاتا ہے..

اور..

(یہ لباس تمہاری) زینت کا (ذریعہ) بھی ہے۔

اور..

تقویٰ کا لباس!!!

..یہ اس سے (بھی) بڑھ کر ہے

یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تا کہ یہ لوگ یاد رکھیں۔ (سورۃ اعراف:۲۶)

''سَوْءَةٌ'' کا مطلب ہے کہ:

جسم کے وہ حصے جن کے کھولنے کو انسان فطرۃً برا سمجھتا ہے..

اور..

جسم کے وہ حصے جو قابل شرم سمجھے جاتے ہیں، جن کو انسان چھپانا ضروری سمجھتا ہے۔

اور ''رِیْشاً'' اس لباس کو کہتے ہیں..

جس کو آدمی زینت اور آرائش کے لئے پہنتا ہے۔

اے آدمیو!

تم ایسا لباس پہنو جو تمہارے شرم کی جگہ کو چھپا دے تا کہ تمہیں کسی کے سامنے بے عزتی نہ محسوس ہو اور تمہارا سر کسی کے سامنے شرم سے جھک نہ جائے۔

اور..

تم ایسا لباس پہنو جس کے پہننے سے تمہاری آرائش ہو جائے، دیکھنے میں اچھے بھلے لگو، تمہاری شکل وصورت شائستہ اور حسین نظر آئے۔

اور دیکھو

ایسا لباس ہرگز مت پہننا جو ''لباس'' نہ ہو کیونکہ اللہ کے محبوب کا ارشاد ہے:

''کَاسِیَاتٌ عَارِیَاتٌ'' بہت سی کپڑا پہننے والیاں ننگی ہوں گی کہ ایسے لباس پہنے ہوں گی جس سے جسم کی چیزیں اور جسم کے ڈیل ڈول سب نظر آ رہے ہوں گے۔

اے آدمیو!

وہ لباس پہنو جو اللہ تعالیٰ نے ستر پوشی کے مقصد سے اتارا ہے۔

کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:

یہ لباس ''ہم نے اتارا ہے''

تا کہ..

تم اپنا سَتر چھپاؤ اور..

تم اپنی زینت و آرائش کرو۔

اور سنو..

ایک تیسرا لباس ''تقوٰی کا لباس'' ہے جو سب لباسوں سے بہتر ہے۔

اور وہ یہ ہے:

..اللہ کا ڈر والا لباس اور نیک عمل کا لباس..

کیونکہ..

یہ دونوں لباس انسان کی اخلاقی و عملی کمزوریوں کے لئے پردہ ہیں اور آخرت کی دائمی مصیبتوں سے نجات کا ذریعہ بھی۔

اسلئے..

اے لوگو!!!

یاد رکھو کہ کہیں سَتر پوشی کا لباس پہن کر بھی بے ستر نہ رہو اور کہیں زینت کے لباس پہن کر تمہارے اندر تکبر، غرور، اینٹھن پیدا نہ ہو جائے اس لئے عمدہ لباس پہنتے وقت اللہ سے ڈرتے رہو اور اپنے مالک کا شکریہ ادا کرو اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری میں لگے رہو

❁❁❁

اے لوگو! ایمان لاؤ تا کہ شیطان کے فریب اور دھوکہ سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاؤ

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطٰنُ کَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَیْکُمْ مِنَ الْجَنَّۃِ یَنْزِعُ عَنْھُمَا لِبَاسَھُمَا لِیُرِیَھُمَا سَوْاٰتِھِمَا ط اِنَّہٗ یَرٰکُمْ ھُوَ وَقَبِیْلُہٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَھُمْ ط اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ O (سورۃ اعراف:۲۷)

اے آدم کی اولاد!!

شیطان تم کو کسی خرابی میں نہ ڈال دے جیسا اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے باہر کرا دیا..

اس طرح کہ..

ان کا لباس بھی ان سے اتروا دیا تا کہ دونوں کو ایک دوسرے کی شرمگاہ دکھائی دینے لگے۔

بیشک وہ یعنی شیطان اور اس کا لشکر تم کو ایسے طور پر دیکھتا ہے کہ تم انہیں نہیں دیکھتے ہو، ہم نے شیطان کو ان ہی لوگوں کا رفیق اور دوست بننے دیا ہے جو ایمان نہیں لائے۔ (سورۃ اعراف:۲۷)

اے انسانو!!

شیطان تمہارا پرانا دشمن ہے، تم ہرگز اس کے پھندے اور اس کی چال میں مت آنا، ہر حال میں اس کے فریب سے بچتے رہنا کہ..

کہیں ایسا نہ ہو

کہ وہ تم کو پھر کسی فتنہ، آزمائش اور بے دینی میں مبتلا کر دے۔

جیسا کہ اُس نے..

تمہارے ماں باپ آدم اور حوا علیہما السلام سے ایسا کام کرا دیا جس کے نتیجہ میں ان کو جنت سے نکلنا پڑا۔

اور خوب اچھی طرح سے سمجھ لو کہ

شیطان تمہارا ایسا دشمن ہے کہ وہ تو تمہیں دیکھتا ہے لیکن تم اس کو نہیں دیکھ سکتے۔

تمہاری ذرا سی غفلت اور بے توجہی سے وہ تمہیں اپنا شکار بنا لے گا۔

اس لئے

اے لوگو!!!

ایمان لا کر اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاؤ اور شیطان کے شر سے بچ جاؤ۔ اور اگر ایسا نہیں کرو گے اور ایمان سے دوری اختیار کر کے شیطان سے قربت کرو گے تو پھر اللہ تعالیٰ بھی ان شیاطین کو تمہارا دوست بننے کا موقع دیدیگا۔ اور جس نے اللہ کی کامل فرمانبرداری کی اور تقویٰ اختیار کیا اس پر شیطان اور اسکے ٹولوں کا زور نہیں چلے گا اور وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔

❁❁❁

اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَکُمْ عِنْدَ کُلِّ مَسْجِدٍ وَّ کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا ج اِنَّہ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْن O

(سورۃ اعراف:۳۱)

اے آدم کی اولاد!!

تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو..

اور..

کھاؤ، پیو اور حد سے آگے مت بڑھو۔

بیشک وہ یعنی اللہ تعالیٰ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(سورۃ اعراف:۳۱)

اے آدمیو!!

جب تمہاری مسجد میں حاضری ہو خواہ نماز پڑھنے کے لئے (یا یوں ہی ذکر وفکر

وعظ وتذکیر وغیرہ کے لئے) تو اپنی حیثیت کے مطابق عمدہ لباس پہن لیا کرو۔

کیونکہ..

تم سب سے بڑے مالک کے دربار میں حاضر ہوئے ہو۔

اور..

ایسا لباس پہن کر مسجد نہ جایا کرو جس کو پہن کر تم اپنے دوستوں، عزیزوں اور گھر کے باہر نہیں جایا کرتے۔

اور سنو!

اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو اپنی حلال نعمتیں دی ہیں اس میں سے خوب کھاؤ اور پیو..

لیکن یاد رکھنا کہ:

کہ کھانے پینے میں حد سے آگے نہ نکل جانا..

کہ..

اپنے پیٹ کے اوقات سے زیادہ کھالو یا
کسی حلال چیز کو اپنے اوپر حرام کرلو یا
کسی حرام چیز کو حلال بنا کر کھا جاؤ

اگر ایسا کروگے تو یاد رکھو..

اللہ تعالیٰ حَد سے آگے بڑھ جانے والوں کو پسند نہیں کرتے ہیں۔

اس لئے

اے لوگو!!!

اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقہ پر اس کی عبادت کرو اور اسی کے بتلائے ہوئے طریقہ سے کھاؤ، پیو تا کہ تندرست رہو اور لمٹ کراس مت کرو

(Don't Cross Your Limits)

نہیں تو تمہارا مالک تم کو پسند نہیں کرے گا۔

❁❁❁

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات ماننے والوں کا اکرام اور بات نہ ماننے والوں کا برا انجام

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ○
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ○

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اِمَّا یَاْتِیَنَّکُمْ رُسُلٌ مِّنْکُمْ یَقُصُّوْنَ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِیْ لا فَمَنِ اتَّقٰی وَاَصْلَحَ فَلَاخَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ ○ وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَاسْتَکْبَرُوْا عَنْھَآ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ النَّارِ ج ھُمْ فِیْھَا خٰلِدُوْنَ ○ (سورۂ اعراف: ۳۵،۳۶)

اے آدم کی اولاد!!

اگر تمہارے پاس رسول آئیں..
جو تمہیں میں سے ہوں گے..
جو میرے احکام تم سے بیان کریں گے تو..
جو شخص بھی ڈرے اور اصلاح کرے..
..ان لوگوں پر کوئی ڈر نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اور جو لوگ..

ہمارے حکموں کو جھٹلائیں گے اور ان سے تکبر کریں گے وہ لوگ جہنم والے ہیں۔
وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ (سورۂ اعراف: ۳۵،۳۶)

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے لیا گیا عہد یاد دِلاتے ہیں کہ..

دیکھو اور ذرا یاد رکھنا کہ..

ہم دنیا میں اپنے رسول بھیجیں گے جو میرے احکام اور ہدایات تم کو بتائیں گے۔

جب وہ تمہارے پاس آئیں تو تم اُن کو دِل وجان سے ماننا۔

اور اُن کی تعلیمات کے مطابق عمل کرنا۔

اور یہ بھی سن لو کہ..

جو شخص اُن پیغمبروں کی مکمل اتباع اور پیروی کرے گا..

تو ایسے شخص کو..

ہر رنج وغم سے نجات ملے گی۔

وہ دائمی راحت وآرام کا مستحق ہوگا۔

اور جو..

ان کو نہیں مانے گا۔

تکبر وسرکشی کے راستہ پر چلے گا۔

تو ایسے لوگ..

ہمیشہ کے لئے جہنم میں اور ہمیشہ والی سزا کا حقدار ہوں گے۔

اس لئے..

اے لوگو!!!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہنا مان لو اور ان کی تعلیمات پر عمل کر کے اپنے آپ کو دائمی اور لازوال نعمت کا مستحق بنا لو۔

ورنہ خوب اچھی طرح سمجھ لو کہ نافرمانوں کیلئے عذاب اور سزا کا اعلان ہے

میں آسمانوں اور زمین کے بادشاہ کی طرف سے پوری دنیا کیلئے رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

قُلْ یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَیْکُمْ جَمِیْعاً ن الَّذِیْ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْض ج لَآ اِلٰہ اِلَّا ھُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ص فَاٰمِنُوْا بِا للّٰہِ وَرَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِا للّٰہِ وَ کَلِمٰتِہٖ وَاتَّبِعُوْہُ لَعَلَّکُمْ تَہْتَدُوْن O (سورۂ اعراف:۱۵۸)

آپ کہہ دیجئے

اے لوگو!!

بیشک میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں جس کی بادشاہت آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

وہی زندگی دیتا ہے۔

وہی موت دیتا ہے۔

اس لئے تم سب..

اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے نبی امی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لاؤ..

جوخود بھی اللہ پر اور اس کے حکموں پر ایمان رکھتے ہیں..
اور ان کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پر آ جاؤ۔ (سورۂ اعراف:۱۵۸)

اے لوگو!!

تم جان لو کہ..

جس مالک کی بادشاہت اور حکومت پوری دنیا میں ہے اُسی مالک نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور اُن کا پیغامِ توحید دنیا کے سب لوگوں کے لئے بنایا ہے، چاہے وہ کسی بھی مذہب، کسی بھی گروہ، کسی بھی نسل کا ہو..

یہاں تک کہ..

قیامت کے قریب جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریف لائیں گے تو وہ بھی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی رسالت اور شریعت پر عمل پیرا ہوں گے۔

اس لئے

اے لوگو!!!

سب کے سب توحید پر قائم ہو کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم کی رسالت کو قبول کر لو تا کہ تمہارا شمار اللہ کے فرمانبردار بندوں میں ہو جائے اور تم لوگ اللہ تعالیٰ کے عذاب اور وعید سے محفوظ ہو جاؤ

❀❀❀

انسان کی سرکشی کا انجام

اَعُوذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیم O

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم O

یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغۡیُکُمۡ عَلٰۤی اَنۡفُسِکُمۡ مَّتَاعَ الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا ۫ ثُمَّ اِلَیۡنَا مَرۡجِعُکُمۡ فَنُنَبِّئُکُمۡ بِمَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ O

(سورۂ یونس:۲۳)

اے لوگو!!

تمہاری یہ سرکشی تمہارے لئے وبال ہونے والی ہے۔
دنیوی زندگی کا چندروز فائدہ اٹھالو..
پھر ہمارے پاس تمہاری واپسی ہے۔
پھر ہم تمہارا سب کچھ کیا ہوا تمہیں جتلا دیں گے۔

(سورۂ یونس:۲۳)

اے انسانو!!

اللہ ایک ہے، وہی کام بنانے والا ہے، وہی مصیبت سے بچانے والا ہے اور وہی مصیبت سے نکالنے والا ہے۔

یہ ایسی حقیقت ہے جس کا اعتراف ہر انسان خواہ کتنا ہی بڑا مشرک ہو اُس وقت کرہی لیتا ہے جب وہ کسی مصیبت میں گرفتار ہوجاتا ہے۔

اُس وقت سوائے ''اللہ واحد'' کے اُس کو کوئی یاد نہیں آتا..

اور مصیبت سے نجات پانے کے لئے اُسی ''اللہ'' سے بڑے بڑے وعدے کر لیتا ہے۔

لیکن..

جیسے ہی ''اللہ'' اُس کو ''مصیبت'' سے نکال دیتا ہے وہ اپنے وعدے اور اقرار کو بھول جاتا ہے جو اُس نے ''اللہ'' سے کیا تھا۔

اور..

پھر سے وہی شرک اور فساد و سرکشی میں لگ جاتا ہے۔

اس لئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

اے لوگو!!!

خوب سمجھ لو کہ تمہاری یہ سرکشی اور یہ ناشکری کا وبال تمہارے ہی اوپر پڑے گا۔ دنیا کے چند روز کے فائدے اور چند دن عیش و آرام کے ساتھ رہ کر آخر کار تم کو میرے ہی پاس آنا ہے جہاں تم کو اپنے کیئے ہوئے کی سزا بھگتنی پڑے گی

❁❁❁

اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کی شرکت (شرک) بالکل قابل قبول نہیں

اَعُوْذُ بِا للّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم O

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم O

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰكُمْ صلى وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ O (سورۂ یونس:۱۰۴)

آپ کہہ دیجئے

اے لوگو!!

اگر تم میرے دین کی طرف سے شک میں ہو تو میں اُن معبودوں کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ تعالیٰ کے علاوہ عبادت کرتے ہو۔

لیکن میں اُس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے۔

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔ (سورۂ یونس:۱۰۴)

اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کر کے فرما رہے ہیں کہ:

آپ سب لوگوں سے صاف صاف کہہ دیں کہ:

اے انسانو!!

اگر تمہارے اوپر میرے اِس دین کی حقیقت جس کی طرف میں تم کو بلا رہا ہوں واضح نہیں ہو رہی ہے..

تو سن لو کہ..

میرے دین اور تمہارے دین میں ''شرک کرنے'' کا بنیادی فرق ہے۔

تم نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے مخلوقوں کو معبود بنا رکھا ہے..

اور میں خالص توحید پر قائم ہوں۔

اور..

میں تم کو بھی صرف اس اللہ کی عبادت کی طرف بلاتا ہوں جس کے ہاتھ میں موت اور زندگی دینا ہے۔

اس لئے..

اے لوگو!!!

اس اللہ واحد کی نافرمانی سے ڈرو اور میرا کہنا مان لو، اللہ تعالیٰ کے تابعدار بن جاؤ

❁❁❁

حق تمہارے پروردگار کی طرف سے آچکا

اَعُوْذُ بِا للّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم O
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم O

قُلْ يٰٓ اَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ج فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِه ج وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ط وَ مَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ O (سورۂ یونس:۱۰۸)

آپ کہہ دیجئے

اے لوگو!!

تمہارے پاس حق تمہارے پروردگار کی طرف سے آچکا ہے۔
تو اب جو شخص راہِ ہدایت پر آجائے گا وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے ہدایت پر آئے گا۔
اور جو شخص (ابھی بھی) بے راہ رہے گا تو اس کا بے راہ ہونے کا نقصان اسی پر پڑے گا..
..اور میں تم پر مسلط نہیں کیا گیا ہوں۔ (سورۂ یونس:۱۰۸)

حق یعنی..

دین اسلام اور اللہ کی آخری کتاب..

جو..

دلیلوں اور شواہد سے بھرا ہوا تمہارے پاس آ چکا ہے۔
اب اس کے قبول نہ کرنے میں کسی کے پاس کوئی بھی عذر نہیں ہے۔

اور..

تمہارے اوپر ساری حجتیں پوری ہوگئی ہیں کیونکہ آخری کتاب ''قرآن مجید'' اور آخری دین ''دینِ حق'' آ چکا۔
لہٰذا اپنا نفع ونقصان سمجھتے ہوئے فیصلہ کرلو۔
اللہ تعالیٰ کی تابعداری اختیار کرتے ہوئے سیدھے راستہ پر آ گئے تو اس کا فائدہ تمہیں کو ملے گا..

اور اگر

اللہ تعالیٰ کی تابعداری سے منہ موڑا اور سیدھے راستہ کو چھوڑ کر بھٹکتے رہے تو پھر ہمیشہ والے عذاب کے لئے تیار رہو۔

اے لوگو!!!

یاد رکھو کہ ایمان لانے اور کفر سے بچنے کا خدائی حکم صرف اور صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے
اس میں اللہ تعالیٰ کی اپنی کوئی غرض نہیں ہے

بڑا ہی ہولناک منظر ہوگا!!

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُم ج اِنَّ زَلْزَلَۃَ السَّاعَۃِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ O

یَوْمَ تَرَوْنَھَا تَذْھَلُ کُلُّ مُرْضِعَۃٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَ تَضَعُ کُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَھَا وَ تَرَی النَّاسَ سُکٰرٰی وَ مَا ھُمْ بِسُکٰرٰی وَ لٰکِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ شَدِیْدٌ O (سورۃ الحج:۱،۲)

اے لوگو!!

اپنے پروردگار سے ڈرو۔

یقیناً قیامت کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے۔

جس دن تم لوگ اس (زلزلہ) کو دیکھو گے ہر دودھ پلانے والی اپنے..

دودھ پیتے (بچہ) کو بھول جائے گی اور..

ہر حمل والی اپنا حمل گرا دے گی اور..

تم لوگوں کو نشہ کی حالت میں دیکھو گے حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہوں گے۔

لیکن اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔

اور..

کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں بے جانے بوجھے جھگڑا کرتے ہیں اور ہر شیطان سرکش کے پیچھے ہو لیتے ہیں۔
جس کی نسبت یہ لکھا جا چکا ہے کہ جو شخص اس سے تعلق رکھے گا تو وہ اس کو گمراہ کر دے گا..

اور اُس کو..

دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔ (سورۃ الحج: ۱،۲،۳،۴)

اے لوگو!!

ایسے دن سے ڈرو

جب ساری زمین جھنجھوڑ ڈالی جائے گی۔
جس دن بڑے بڑے پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔
جس دن آدم علیہ السلام کو جہنم میں جانے والوں کو جگانے کا حکم ہوگا۔
جس دن ڈر کی وجہ سے بچے بوڑھے ہو جائیں گے۔
جس دن ڈر کی وجہ سے حمل والی عورتوں کے حمل گر جائیں گے۔
جس دن لوگ ہوش میں رہنے کے باوجود مدہوش نظر آئیں گے۔

اور سنو!!

وہ دن ایسا ہوگا کہ ماں اپنے بچہ کو دودھ پلا رہی ہوگی اور بچہ ماں کی چھاتی کو اپنے منہ میں لئے ہوئے ہوگا..

اور..

ماں اپنے لاڈلے کو چھوڑ کر بھاگ نکلے گی، اس کو یہ بھی ہوش نہ رہے گا کہ اس کے دودھ پیتے بچے پر کیا گذری؟؟

اس لئے

اے لوگو!!!

تمہیں ایسے ہولناک دن کے آنے سے پہلے اور اللہ کے سخت عذاب سے ڈر کر فوراً اپنی غلطیوں سے توبہ اور بے ایمانی سے ایمان کی طرف آنے کی فکر میں لگ جانا چاہئے

❁❁❁

پیدائش، جوانی، بڑھاپا، موت
اور پھر دوبارہ زندہ کر دینا
یہ سب اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اِنْ کُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰکُمْ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَۃٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَۃٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَۃٍ مُخَلَّقَۃٍ وَّ غَیْرِ مُخَلَّقَۃٍ لِنُبَیِّنَ لَکُمْ ط وَ نُقِرُّ فِی الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ اِلٰٓی اَجَلٍ مُّسَمًّی ثُمَّ نُخْرِجُکُمْ طِفْلاً ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّکُمْ ج وَ مِنْکُمْ مَنْ یُتَوَفّٰی وَ مِنْکُمْ مَنْ یُرَدُّ اِلٰٓی اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِکَیْلاَ یَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَیْئاً ط وَ تَرَی الْاَرْضَ ھَامِدَۃً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْھَا الْمَآءَ اھْتَزَّتْ وَ رَبَتْ وَ اَنْبَتَتْ مِنْ کُلِّ زَوْجٍ بَھِیْجٍ O

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّہٗ یُحْیِ الْمَوْتٰی وَ اَنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ O (سورۃ الحج:۵،۶)

اے لوگو!!

اگر تم دوبارہ زندہ ہونے کی طرف سے شک میں ہو تو سوچو کہ..
ہم نے تم کو پہلی مٹی سے پیدا کیا
پھر نطفہ سے
پھر خون کے لوتھڑے سے
پھر بوٹی سے
کہ (بعض) پوری ہوتی ہے اور (بعض) ادھوری
تا کہ ہم تمہارے سامنے ظاہر کر دیں۔
اور ہم رحم میں جس کو چاہتے ہیں ایک معین مدت تک ٹھہرائے رکھتے ہیں۔
پھر ہم تم کو بچہ بنا کر (پیٹ سے) باہر لاتے ہیں۔
پھر تا کہ تم اپنی بھری جوانی تک پہنچ جاؤ۔
اور تم میں بعض وہ بھی ہیں جو مر جاتے ہیں۔
اور تم میں بعض وہ بھی ہیں جو نکمی عمر تک پہنچا دیئے جاتے ہیں تا کہ وہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔

اور تو..

زمین کو دیکھتا ہے کہ خشک ہے
پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو..
وہ ابھرتی ہے..
اور پھولتی ہے
اور ہر قسم کی خوشنما نباتات اگاتی ہے۔

یہ سب اس وجہ سے ہوا کہ

اللہ ہی حق ہے اور وہی بے جانوں میں جان ڈالتا ہے۔

اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ (سورۃ الحج: ۵،۶)

اے انسانو!!

تم کو جو یہ شک ہے کہ مرنے کے بعد کیسے دوبارہ زندہ ہوں گے؟!

تو تم..

اپنی پیدائش پر غور کرلو کہ..

تمہاری شروعات ناپاک پانی کے ایک قطرے سے کی..

پھر مختلف مراحل سے گذارتے ہوئے تمہیں ایک اچھا خاصا انسان کا بچہ بنا کر لوگوں کے سامنے پیش کر دیا۔

ان مراحل میں بھی اللہ کی قدرت کا کرشمہ دیکھو کہ جس کو چاہا پورا پورا انسان بنا دیا

اور جس کو چاہا آدھا ادھورا ہی چھوڑ دیا

اور جس کو چاہا کوئی کمی رکھ کر عیب دار بنا دیا

اور جس کو چاہا ساری چیزوں سے آراستہ کر کے بے عیب کر دکھایا۔

اور دیکھو کہ

کتنے ہی بچے ہیں جو اپنی جوانی کو پہنچ جاتے ہیں

کتنے ہی ہیں جو جوانی سے پہلے ہی چلے جاتے ہیں

اور کتنے تو ایسے ہیں جو جوانی کے بعد ایسی عمر کو پہنچ جاتے ہیں جس میں ان کی

یادداشت بچوں جیسی ہو جاتی ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کا یہ بھی کرشمہ دیکھو کہ..

زمین سوکھ کر مردہ ہو گئی تھی
لیکن بارش ہوتے ہی اس میں زندگی آ گئی، پیڑ پودے لہلہانے لگے۔

تو...

اے لوگو!!!

جان لو کہ بالکل اسی طرح اللہ تعالیٰ کل قیامت کے دن دوبارہ انسانوں کو زمین کے اندر سے اٹھا کر کھڑا کر دے گا
یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں اس بات کی دلیل ہیں کہ وہ دوبارہ زندہ کر دینے پر پوری طرح قدرت رکھتا ہے

❁❁❁

ایمان لانے والوں کیلئے مغفرت ہے اور عزت یعنی جنت کی روزی ہے

اَعُوۡذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم O

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم O

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا النَّاس اِنَّمَاۤ اَنَا لَکُمۡ نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ O

فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ O

وَالَّذِیۡنَ سَعَوۡا فِیۡۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیۡنَ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ الۡجَحِیۡم O (سورۃ الحج: ۴۹، ۵۰، ۵۱)

آپ کہہ دیجئے..
اے لوگو!!

میں تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

تو جو لوگ ایمان لے آئے اور اچھے کام کرنے لگے ان کے لئے مغفرت اور عزت کی روزی (جنت میں) ہے۔

اور جو لوگ ہماری آیتوں کے متعلق نیچا دکھانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں وہی لوگ دوزخ والے ہیں۔ (سورۃ الحج: ۴۹، ۵۰، ۵۱)

یعنی..

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کام صرف خبردار کر دینا ہے۔اور عذاب کا بھیجنا، مہلت دینا، کب اور کس طرح کا عذاب دینا ہے، یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے اس میں ہمارا کوئی اختیار نہیں ہے۔

البتہ

جو لوگ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بات مان لیں اور ایمان لے آئیں تو آخرت میں ان کی خطاؤں، لغزشوں، گناہوں کو معاف کر دیا جائے گا اور جنت میں اچھی اچھی چیزیں کھانے کو ملیں گے اور ڈھیر سارے انعامات سے نوازے جائیں گے۔

اس لئے..

اے لوگو!!!

اللہ تعالیٰ کی قدرت کا انکار کر کے اور قیامت کے دن کو جھٹلا کر اپنے آپ کو ہمیشگی والی سزا میں نہ ڈھکیل دو بلکہ ایمان قبول کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرلو اور دنیا کی کامیابی اور جنت کی لازوال نعمتوں سے مالا مال ہو جاؤ

❀❀❀

عبادت کے لائق صرف ''اللہ واحد'' ہے

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

یٰٓ اَیُّھَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَہ ط اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْ نِ اللّٰہ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَاباً وَ لَوِ اجْتَمِعُوْالَہ ط وَاِنْ یَّسْلُبْہُمُ الذُّبَاب شَیْئاً لَّا یَسْتَنْقِذُوْہُ مِنْہ ط ضَعُفَ الطَّالِبُ وَ الْمَطْلُوْب O

مَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہ ط اِنَّ اللّٰہَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ O

(سورۃ الحج: ۷۳، ۷۴)

اے لوگو!!

ایک عجیب بات بیان کی جاتی ہے اس کو کان لگا کر سنو!!

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو وہ ایک مکھی تک کو پیدا نہیں کر سکتے چاہے سب کے سب اس کے لئے اکٹھا ہو جائیں۔

اور اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے تو وہ اس کو اس سے چھڑا تک نہیں سکتے۔

طالب بھی نہایت کمزور ہیں اور مطلوب بھی نہایت کمزور۔

ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی جیسی تعظیم کرنی چاہئے تھی نہیں کی۔

بیشک اللہ تعالیٰ بڑا قوت والا بڑا غالب ہے۔ (سورۃ الحج: ۷۳، ۷۴)

اے انسانو!!

شرک اور بت پرستی کی برائی اور مشرکین کی احمقانہ حرکتوں کو واضح کرنے کے لئے بالکل سمجھ میں آ جانے والی بات کو ایک مثال سے سمجھو کہ:

دیکھو!

جن کی تم عبادت کرتے ہو، جن کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہو وہ اتنا بے بس ہیں کہ اگر ان کے اوپر مکھی بیٹھ جائے تو وہ اس کو ہٹا نہیں سکتے..

اور اگر

وہی مکھی ان کے اوپر چڑھاوے وغیرہ کے کھانے لے کر بھاگ جائے تو ان سے چھین نہیں سکتے..

تو..

اے لوگو!!!

تم خود غور کرلو کہ ایسی عاجز، بے بس اور لاچار مخلوق جو اپنی ہی بچاؤ نہیں کرسکتی وہ تمہاری مرادوں اور دعاؤں کو کیسے پورا کردے گی؟!

تو پھر ایسے بتوں کی عبادت کرنا کتنی بے وقوفی ہے؟!

ذرا غور کرو ... اور غور کرو ... اور ہزار بار غور کرو

❀❀❀

اپنے مالک کی ہیبت اپنے دلوں میں پیدا کرو

اَعُوْذُ بِا للّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُم وَاخْشَوْا یَوْماً لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَلَدِه ز وَ لَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِه شَیْئاً ط اِنَّ وَعْدَاللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَیٰوة الدُّنْیَا قف وَلَا یَغُرَّنَّكُم بِا للّٰهِ الْغَرُوْر O
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَة ج وَ یُنَزِّلُ الْغَیْث ج وَ یَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَام ط وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَداً ط وَ مَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ O

(سورۃ لقمٰن: ۳۳،۳۴)

اے لوگو!!

اپنے پروردگار سے ڈرو..
اور اس دن سے ڈرو جب نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کے کام آئے گا..
اور نہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے کام آنے والا ہوگا۔
یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

اس لئے

دنیوی زندگی تم کو دھوکہ میں نہ ڈالے

اور نہ وہ دھوکہ باز یعنی شیطان تم کو اللہ سے دھوکہ میں ڈالے۔
بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے۔
اور وہی بارش برساتا ہے۔
اور وہی جانتا ہے جو کچھ ماں کے پیٹ میں ہے۔
اور کوئی شخص نہیں جانتا ہے کہ وہ کل کیا کرے گا؟
اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کس زمین مرے گا؟
بیشک اللہ سب باتوں کا جاننے والا ہے..
ہر چیز سے باخبر ہے۔ (سورۂ لقمٰن: ۳۳،۳۴)

اے لوگو!

اللہ تعالیٰ سے ڈرو..

کیونکہ وہ تمہارا رب ہے، پالنہار ہے۔
تم کو کھلاتا اور پلاتا ہے۔
تمہارے لئے آسمان سے بارش برساتا ہے۔
تمہارا ہر طرح کا خیال رکھتا ہے۔
مصیبت سے نجات دیتا ہے۔
بیماری سے شفاء دیتا ہے۔

تو..

تم ایسے رحم کرنے والے مالک کی عظمت کرو، عزت کرو اور اپنے دلوں میں اس کی ہیبت اور ڈر پیدا کرو تاکہ ایسے کریم آقا کی اطاعت وفرمانبرداری کرنا تمہارے

لئے آسان ہو جائے۔

اور اے انسانو!

یاد رکھو

اس بھیانک دن کے منظر کو

کہ باپ اپنے بیٹے کو اور بیٹا اپنے باپ کو حساب وکتاب میں پھنسا ہوا دیکھے گا اور وہ کچھ نہیں کر پائے گا۔

اس دن ہر ایک کو اپنی ہی پڑی ہو گی۔
ہر شخص نفسی نفسی کے عالم میں ہو گا۔

اس لئے

اے لوگو!!!

یقین کر لو کہ قیامت ضرور آئے گی
یہ اللہ کا وعدہ ہے، کوئی اس کو ٹال نہیں سکتا
کہیں ایسا نہ ہو کہ تم دنیوی زندگی کے عیش و آرام میں بدمست رہو اور اچانک قیامت آجائے۔
اور کہیں اس خواب غفلت میں نہ پڑے رہنا کہ ابھی تو جوانی کے دن ہیں، مزے کر لیں، بوڑھے کمزور و ناتواں ہو جائیں گے تو پروردگار کے سامنے توبہ کر لیں گے۔
یاد رکھو!! یہ شیطان کا فریب اور دھوکہ ہے

❁❁❁

اللہ ہی تمہارا حقیقی معبود ہے

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

یَآ اَیُّہَا النَّاسُ اذْکُرُوْ نِعْمَتَ اللّٰہ عَلَیْکُمْ ط هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَیْرُ اللّٰہِ یَرْزُقُکُمْ مِنَ السَّمآءِ وَالْاَرْض ط لآ اِلٰہَ اِلَّا هُوصلیٰ ز فَاَنّٰی تُؤْفَکُوْن O

(سورۃ فاطر:۳)

اے لوگو!!

تم پر جو اللہ کے احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔
کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین میں سے رزق پہنچاتا ہو؟
اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔
پھر تم کہاں الٹے پھرے جارہے ہو؟

اس لئے

اے اللہ کے بندو! اپنے مالک کا شکر اس طرح ادا کرو کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک مت کرو۔

اس کے علاوہ

کسی کی منت نہ مانو۔

کسی کی بندگی نہ کرو۔

اس کے علاوہ کسی کا حکم نہ مانو۔

اور اگر..

کسی اور کا حکم مانو گے تو یہ اس کی ناشکری ہوگی۔

یہ اللہ تعالیٰ کی احسان فراموشی ہوگی۔

اس لئے

اے لوگو!!!

اللہ کا حکم مانو
وہی تمہارا حقیقی مالک ہے
اس کے علاوہ کسی کے سامنے سر نہ جھکاؤ
وہی تمہارا آقا ہے
یہ کتنی ہی عجیب بات ہے کہ خالق اُسی کو کہتے ہو، رازق اُسی کو کہتے ہو
اور معبود کسی دوسرے کو بناتے ہو؟!!
اللہ کی پناہ!!

اے لوگو خیال رکھو!
اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں شیطان دھوکہ نہ دینے پائے

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

یٰٓاَیُّہَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّکُمُ الْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا ۔۔وَ لَا یَغُرَّنَّکُمْ بِا للّٰہِ الْغَرُوْر O

اِنَّ الشَّیْطٰنَ لَکُمْ عَدُوٌّ فَا تَّخِذُوْہُ عَدُوّاً ط اِنَّمَا یَدْعُوْا حِزْبَہ لِیَکُوْنُوا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِیْر O

اَلَّذِیْنَ کَفَرُوا لَہُم عَذَابٌ شَدِیْدٌ ۵ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰت لَہُم مَّغْفِرَۃٌ وَّ اَجْرٌ کَبِیْرٌ O (سورۃ فاطر:۵،۶،۷)

اے لوگو!!

یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے..

اس لئے دنیوی زندگی تم کو ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے۔

اور نہ اللہ کے معاملہ میں تم کو دھوکہ باز یعنی شیطان دھوکہ میں ڈالے۔

بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے..

اس لئے

تم اس کو دشمن ہی سمجھتے رہو۔
وہ تو اپنے گروہ کو صرف اس لئے بلاتا ہے تا کہ وہ دوزخ والوں میں سے ہو جائیں۔
جن لوگوں نے کفر اختیار کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔
اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے ان کیلئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔

(سورۃ فاطر: ۵، ٦، ۷)

اے انسانو!!

اسی دنیا کو سب کچھ سمجھ کر اسی میں نہ لگ جاؤ کہ آخرت والے دن سے بالکل غافل ہو جاؤ۔

اور..

اِس دھوکے میں نہ پڑے رہو کہ آخرت کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔

کیونکہ..

شیطان کا تو یہی کام ہے کہ:

وہ لوگوں کو دھوکہ میں ڈال کر اور بہکا کر اور نیک کاموں سے غافل کر کے کفر اور گناہوں میں مبتلا کر دیتا ہے اور آدمی کو اس کی خبر بھی نہیں لگتی ہے کہ اس نے کب غلط راستہ کا انتخاب کر لیا!!

اور سنو!

شیطان لوگوں کو اس طرح بھی دھوکہ میں ڈالے رہتا ہے کہ:
ارے تم تو بڑی عبادت کرتے ہو۔

لوگوں کے بڑے کام آتے ہو۔

ہر سال عمرہ کرتے ہو، حج کرتے ہو۔

اور یہ کہ اللہ تعالیٰ تو ''غفور رحیم'' ہیں وہ تم کو عذاب نہیں دیں گے۔

اس لئے..

اے لوگو!!!

شیطان کی دلفریب اور خوشنما دعوت کے چکر میں نہ پڑو اور اس کے بچھائے ہوئے جال میں مت پھنسو کیونکہ وہ تمہارا ازلی دشمن ہے

بلکہ

اللہ تعالیٰ کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو مان لو تو اللہ تعالیٰ تمہاری خطاؤں کو درگذر کر دے گا اور تمہارے اعمال سے بڑھ کر تمہیں اجر عطا فرمائے گا

❁❁❁

سب انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں
اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ۝
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۝

یَـآ اَیُّـہَا النَّاسُ اَنْتُمُ الْفُقَرآءُ اِلَی اللّٰہ ج وَاللّٰہُ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْد ۝
اِنْ یَّشَأْ یُذْھِبْکُمْ وَ یَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ ۝
وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ ۝ (سورۃ فاطر:۱۵،۱۶)

اے لوگو!!

تم اللہ کے محتاج ہو..
اور اللہ بے نیاز ہے۔
اور اللہ تعالیٰ بذات خود ہر تعریف کا مستحق ہے۔
اگر وہ چاہے تو تمہیں فنا کر دے اور ایک نئی مخلوق پیدا کر دے۔
اور ایسا کرنا اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں ہے۔ (سورۃ فاطر:۱۵،۱۶)

خوب اچھی طرح سمجھ لو کہ:

تم اپنی ایک ایک سانس کے لئے اللہ کے محتاج ہو، لیکن اللہ تعالیٰ تمہارا ذرا سا

بھی محتاج نہیں ہے۔

تم اگر..

اللہ تعالیٰ کی عبادت نہ کرو گے، اس کا کہنا نہ مانو گے، اس کی فرمانبرداری نہ کرو گے تو اس کا کچھ نقصان نہ ہو جائے گا۔

اور سنو!

اللہ تعالیٰ ایسے ہیں جو کسی کی تعریف کے بھی محتاج نہیں ہیں، اللہ کی حمد وثنا کرو یا نہ کرو ہر حال میں تعریف، شکر اور ثنا اُسی اللہ واحد کے لئے ہے۔

اور یاد رکھو کہ

اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر اتنا قادر ہے کہ اگر وہ چاہے تو تمہارے کفر وشرک اور نافرمانی کی وجہ سے تم کو فنا کے گھاٹ اتار دے اور تمہاری جگہ ایک نئی قوم کو پیدا کر دے۔

اس لئے..

اے لوگو!!!

اُسی اللہ کا جو تمہارا مالک اور آقا ہے فرمانبردار بن جاؤ اور اپنی حیثیت اور اپنا مرتبہ پہچانو اور اپنی اس رَوِش، طور طریقہ سے باز آ جاؤ جو اللہ تعالیٰ کے عذاب کا سبب بنتی ہے

❁❁❁

اے آدم کے بیٹو!
صرف میری ہی عبادت کرو

اَعُوْذُ بِا للّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم o
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم o

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّه لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْن o وَ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْم o
(سورۃ یٰسین: ۶۰، ۶۱)

اے آدم کے بیٹو!!

کیا میں نے تم کو تاکید نہیں کی تھی کہ...
تم شیطان کی عبادت نہ کرنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے
اور یہ کہ...
تم میری عبادت کرنا
یہی سیدھا راستہ ہے۔

(سورۃ یٰسین: ۶۰، ۶۱)

اس لئے..

اے لوگو!!!

تم اچھی طرح سمجھ لو کہ
نجات صرف اسی میں ہے کہ تم میری ہی عبادت اور تابعداری کرو
کیونکہ
یہی سیدھا راستہ ہے
اسی پر چل کر اللہ کی خوشنودی اور جنت حاصل ہوگی

اور شیطان کا کہنا نہ مانو

کیونکہ
وہ تو تمہارا کھلا ہوا دشمن ہے جو تمہیں جہنم میں پہنچا کر ہی سانس لے گا

❁❁❁

قیامت کے دن فیصلہ کا معیار تقویٰ ہوگا

اَعُوۡذُ بِا للّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡم ۝
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم ۝

يَـآ اَيُّـهَـا الـنَّاسُ اِنَّا خَلَقۡنٰكُمۡ مِنۡ ذَكَرٍ وَّ اُنۡثٰى وَ جَعَلۡنٰكُمۡ شُعُـوۡباً وَّ قَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوۡا ط اِنَّ اَكۡـرَمَـكُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ اَتۡقٰكُمۡ ط اِنَّ اللّٰه عَلِيۡمٌ خَبِيۡرٌ ۝ (سورۃ الحجرات:۱۳)

اے لوگو!!

ہم نے سب کو ایک مرد ایک عورت سے پیدا کیا ہے
اور تم کو مختلف قومیں اور مختلف خاندان بنایا تا کہ ایک دوسرے کی پہچان کر سکو
بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ پرہیز گار ہو۔
یقیناً اللہ بڑا جاننے والا اور پورا باخبر ہے۔ (سورۃ الحجرات:۱۳)

اے انسانو!!

اللہ تعالیٰ کے نزدیک عزت اور شرافت کا معیار صرف تقویٰ اور پرہیز گاری ہے۔
اور تقویٰ ایسی چیز ہے جس کا حال تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے کہ کون تقوی

کے کس مقام پر ہے۔

اور..

خاندانوں اور قبیلوں کی تقسیم صرف اس لئے ہے کہ تمہیں ایک دوسرے کے تعارف اور پہچان میں کوئی دِقت نہ پیش آئے۔

اور..

لوگوں کوایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی میں آسانیاں ہوں۔

اس لئے

اے لوگو!!!

اپنے قبیلوں، خاندانوں اور نسب پر فخر مت کرو کیونکہ کل قیامت کے دن فیصلہ کا معیار یہ سب نہیں ہوگا

بلکہ اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی چیزوں سے

کتنا کون رُک گیا

اور کتنا کون حکم کو بجالایا

یہی اس دن کے فیصلہ کا معیار ہوگا۔

اس لئے اپنے ظاہری حال کی اچھائی پر شکر ادا کرتے رہنا چاہیئے کہ دنیا کی شرافت اور دین کی بزرگی یہ سب اللہ تعالیٰ کی عطا اور نعمت ہے

اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیئے

کس چیز نے تمہیں اللہ واحد کی طرف سے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے؟؟

اَعُوْذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم O

یٰٓاَیُّہَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّکَ الْکَرِیْم O

اَلَّذِیْ خَلَقَکَ فَسَوّٰكَ فَعَدَلَکَ O

فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّاشَآءَ رَکَّبَکَ O (سورة انفطار:۶،۷،۸)

اے انسان!!

تجھے کس چیز نے تیرے ایسے کریم پروردگار کے بارے میں دھوکہ میں ڈال رکھا ہے؟؟

جس نے تجھ کو پیدا کیا..

پھر تجھے ٹھیک ٹھیک بنایا..

پھر تجھے اعتدال پر بنایا۔

جس صورت میں چاہا تجھ کو ترکیب دے دیا۔ (سورة انفطار:۶،۷،۸)

اے انسانو!!

تم کو ایسے کریم ورحیم پروردگار کی طرف سے کس نے بہکا کر دھوکہ میں ڈال

دیا ہے کہ:

تو..

ناشکرا اور نافراموش بندہ بن گیا؟؟

تمہیں تو اس کا شکر گذار اور احسان مند ہونا چاہئے تھا!!!

اس نے تو..

تمہیں ایک حقیر قطرہ سے ایک اچھا خاصا پورا انسان بنا دیا۔

تمہارے سارے اعضاء ہاتھ، پیر، ناک، کان سب کچھ بڑے اعتدال سے بنائے۔

تمہارے مزاج بھی بڑے اچھے، متوازن اور معتدل بنائے۔

تو پھر..

اے لوگو!!!

اپنے مالک اور خالق کو بھولنے، کسی اور کے دھوکے میں آجانے کی اس کے علاوہ کوئی اور معقول وجہ نہیں ہے کہ تم لوگ آخرت کے دن اور قیامت کے ہولناک مناظر پر یقین نہیں رکھتے، اور اس خیال میں پڑے ہو کہ ''ہماری کہنی'' اور ''کرنی'' کا حساب کتاب اور سوال و جواب نہیں ہوگا؟

یاد رکھو!

اس دن کوئی بھی شخص ایسا نہ ہوگا جو کسی کو اللہ کے عذاب سے بچا پائے گا

❁❁❁

ہمارا پروردگار ہمیں خوب دیکھ رہا ہے

اَعُوذُ بِا للّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم ο
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ο

یَآ اَیُّہَاالۡاِنۡسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ اِلٰی رَبِّکَ کَدۡحاً فَمُلٰقِیۡه ο
فَاَمَّا مَنۡ اُوۡ تِیَ کِتٰبَهٗ بِیَمِیۡنِه ο
فَسَوۡفَ یُحَا سَبُ حِسَاباً یَّسِیۡراً ο
وَ یَنۡقَلِبُ اِلٰیٓ اَھۡلِه مَسۡرُوۡراً ο
وَ اَمَّا مَنۡ اُوۡ تِیَ کِتٰبَه وَرَآ ءَ ظَھۡرِهٖ ο
فَسَوۡفَ یَدۡعُوۡا ثُبُوۡراً ο وَ یَصۡلٰی سَعِیۡراً ο
اِنَّهٗ کَانَ فِیۡٓ اَھۡلِهٖ مَسۡرُوۡراً ο
اِنَّهٗ ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ یَّحُوۡرَο
بَلٰیٓ ج اِنَّ رَبَّهٗ کَا نَ بِهٖ بَصِیۡراً ο

(سورۃ الانشقاق: ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵)

اے انسان!!

تو اپنے پروردگار کے پاس پہنچنے تک کام میں کوشش کر رہا ہے۔
پھر اس سے جا ملے گا۔
پھر جس شخص کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا..

اس سے آسان حساب لیا جائے گا..
اور وہ اپنے گھر والوں کے پاس خوش خوش آئے گا۔
اور جس شخص کا نامۂ اعمال اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا..
تو وہ موت کو پکارے گا..
اور جہنم میں داخل ہوگا۔
یہ شخص اپنے گھر والوں میں خوش خوش رہا کرتا تھا۔
اس نے یہ سمجھ رکھا تھا کہ وہ (اللہ تعالیٰ کے پاس) لوٹ کر نہیں جائے گا۔
کیوں نہیں، اس کا پروردگار اس کو خوب دیکھ رہا تھا۔

(سورۃ الانشقاق: ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵)

اے انسان تمہارا حال یہ ہے کہ:

تم زندگی بھر محنت اور کوشش میں لگے رہتے ہو۔
کوئی نیک کام کرتا ہے تو کوئی برے کاموں میں اپنی زندگی صرف کرتا ہے..

اور انجام کار..

ہر شخص اپنے پروردگار کے پاس پہنچ جاتا ہے۔

اور پھر وہاں..

اپنے اچھے اور برے اعمال کے نتیجے (Result) کا سامنا ہوتا ہے۔
جن کے نتیجے دائیں ہاتھ میں ملیں گے ان سے ''آسان'' سا سوال و جواب ہوگا۔

یعنی..

اس کے ایک ایک عمل کے بارے میں پوچھ گچھ نہ ہوگی بلکہ اللہ تعالیٰ کے

سامنے پیشی ہوگی اور نجات پا جائیں گے۔

اللہ کے محبوب فرماتے ہیں:

قیامت کے دن جس سے بھی حساب لیا گیا وہ عذاب سے نہ بچ پائے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ:

کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ہے کہ:

''جس شخص کا نامۂ اعمال اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا اس سے آسان حساب لیا جائے گا''

اللہ کے محبوب نے جواب دیا کہ:

''وہ تو صرف پیشی ہے، لیکن جس سے پوچھ گچھ ہوگئی وہ ہلاک ہوگیا''

اور یہ داہنے ہاتھ والے

اپنے بال بچوں، دوستوں اور رشتہ داروں (جو نجات پا چکے ہوں گے) کے پاس خوشیاں مناتے ہوئے جائیں گے۔

اور بائیں ہاتھ والے

جو اپنی دنیا میں خوش و خرم تھے۔

جن کو آخرت کی یاد تک نہ آئی۔

جن کے اعمال و کرتوتوں کو اللہ تعالیٰ دیکھ رہا تھا۔

تو ان سے

انصاف اور حکمت کے تقاضے کے مطابق حساب کتاب بھی ہوگا اور سزا بھی

ملے گی۔

اس لئے

اے لوگو!!!

اس بڑے دن کے حساب کتاب سے ڈرو
کیونکہ ہمارا مالک اور آقا ہمارے سارے کرتوتوں کو دیکھ رہا ہے
پھر اس وقت اس سے چھٹکارے کی کوئی صورت نہ ہوگی

اے انسانو!

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی بات کو دل سے تسلیم کرلو اور اپنی دنیا کی ساری کوششیں اسی کے مطابق کرو تاکہ کل قیامت کے دن ہمارا بھی شمار داہنے ہاتھ والوں میں ہو

ALLAH KI PUKAAR : AE LOGO!!!

by **Dr. Mohammad Ziauddin**

اس کتاب ہدایت کی تلاوت ، اس کا مطالعہ، اس کو خود سمجھنے ، دوسروں کو سمجھانے ، اس کے پیغام کو اپنی استعداد وصلاحیت اور وسعت وقدرت کے مطابق عام کرنے کی کوشش کرنا ہر صاحب ایمان کے ذمہ لازم ہے، ارشاد ہے:

" فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْد "(پس آپ قرآن کے ذریعہ ایسے شخص کو نصیحت کرتے رہیں جو میری وعید سے ڈرتا ہو) (سورہ ق: ۴۵)

زمانہ میں کیسے تغیرات اور انقلابات آئیں اور کتنی تبدیلیاں ہو جائیں ، صحیح رہنمائی ، کامیابی اور کامرانی کے اصول وضوابط اور امن وسلامتی اور خوشحالی کا راستہ اسی کتاب ہدایت سے ملے گا..

..اور تمام انفرادی واجتماعی اور معاشرتی وسماجی بیماریوں کا علاج اسی نسخہ شفاء سے ہوگا۔ اس بناء پر ضرورت ہے کہ قرآن مجید کے پیغامِ امن وسلامتی کو ہر سطح پر اصولِ شرعیہ کی پابندی کے ساتھ عام کرنے کی کوشش تسلسل کے ساتھ جاری رہے۔

اسی جذبہ کے تحت زیر نظر رسالہ: **اللہ کی پکار: "اے لوگو!!!"** اختصار کے ساتھ **"خطابِ ربانی"** کے عنوانات کے مجموعہ کے طور پر کم فرصت حضرات کے استفادہ کے لئے خاص طور پر پیش ہے۔ امید ہے کہ یہ کوشش مفید ثابت ہوگی اور اصحابِ ذوق کے لئے پرکشش بھی ہوگی۔

(مفسر قرآن) احقر **سید محمد غیاث الدین** غفرلہ (صاحب دامت برکاتہم)

ملنے کا پتہ: مکتبہ الاشرف 2/1/9، آزادنگر، کرامت کی چوکی، کریلی الہ آباد Mobile: 7839216040

ISBN 81-92543-36-6

9 788192 543369

ILHAAM PUBLICATIONS

Lalita Park, Laxmi Nagar, Delhi-110092

₹ 100.00